مولا رضاؑ

آپ کے در پہ جو دیتا ہے صدا مولا رضاؑ
اُس پہ اللہ کی ہوتی ہے عطا مولا رضاؑ

آپ کے پاؤں کی ٹھوکر کی طرف اسماعیلؑ
دیکھا کرتے ہیں بصد ناز و ادا مولا رضاؑ

اِسی حسرت پہ میں بیمار ہوا جاتا ہوں
تاکہ مجھ پر بھی رکھیں دستِ شفا مولا رضاؑ
آپ کو بابا ملا موسیٰ کاظمؑ جیسا
جس نے زنداں کو کیا عرش نما مولا رضاؑ

یہ فقط موسیٰ کاظمؑ ہی کا تھا ظرفِ وسیع
جس نے غصے کو سدا ضبط کیا مولا رضاؑ

جس کے اولاد نہیں ہوتی اُسے بتلا دو
قحط سالی میں ہیں دریائے عطا مولا رضاؑ

محوِ حیرت تھے بہت حضرتِ عیسیٰؑ اُس دم
شیرِ قالین کو جب زندہ کیا مولا رضاؑ

315

مجھ کو معلوم ہے جنت کی فضا کیسی ہے
دیکھ کر آیا ہوں میں روضہ تیرا مولا رضاؑ

مشہد و قم میں اگر علمِ حقیقی چاہو
بس زباں پر ہو سدا مولا رضاؑ مولا رضاؑ

سب کو بتلا دو یہ رضوانؔ کی زبانی ماجدؔ
دہر بیمار ہے اور بابِ شفا مولا رضاؑ